سوال

سے مددمانگنے کا حکم(106)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی ایسے لوگوں میں رہ رہاہے جو غیر اللہ سے مددمانگتے ہیں۔ تواس کے لئے ان کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے؟ کیا اس کے لئے واجب ہے کہ انہیں چھوڑ کر کہیں اور چلاجائے؟ کیا ان لوگوں کا یہ شرک غلیظ ہے اور ان سے دوستی حقیقی کافروں سے دوستی کی طرح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

رمیان آپ رہ رہے ہو۔ اگران کا حال اسی طرح ہے۔ جس طرح آپ نے بیان کیا ہے۔ کہ وہ غیر اللہ سے استغاثہ کرتے ہیں۔ اور وہ مردوں غائب لوگو درختوں پتھریا ستاروں وغیرہ سے مددمانگتے ہیں تو یہ لوگ شرک اکبر کے مرتکب مشرک ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ جس طرح کفارے

شر؟ قال: (نعم). قلت: وہل بعد ذلک الشر من خیر؟ قال: (نعم، وفیہ دخن). قلت: وما دخنہ؟ قال: (قوم یہدون بغیر ہدیي، تعرف منہم وتنکر). قلت: فہل بعد ذلک الخیر من شر؟ قال: (نعم، دعاة علی أبواب جہنم، من أجابہم إلیہا قذفوہ فیہا). قلت: یارسول اللہ صفہم لنا، قال: (ہم من جلدتنا، ویتکلمون بألسنتنا). قلت: فما تأمرني إن أدرکني ذلک؟ قال: (تلزم جماعة المسلمین وإمامہم). قلت: فإن لم یکن لہم جماعة ولا إمام؟ قال: (فاعتزل تلک الفرق کلہا، ولو أن تعضَّ بأصل

(صحیح بخاری۔ کتاب الفتن۔ حدیث: 7084)

۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خیر کے بارے میں پوچھا کرتے تھے لیکن میں شر کے بارے میں پوچھتا تھا۔ اس خوف سے کہ کہیں میری زندگی میں ہی شر نہ پیدا ہوجائے۔ میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم جاہلیت اور شر کے دور میں تھے پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس خیر سے نوازا تو کیا اس خیر کے بعد پھر شر کا ز

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم